سوال

(685) آخری تشہد میں درود کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں کونسی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

نماز کے آخری تشہد میں درود شریف کے بعد 'رَبِّ اجعَلنِی...الخ' اور 'رَبَّنَا اٰتِنَا...الخ' کب اور کیسے شروع ہوا۔ اصل دعا کونسی ہے جو فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عین مطابق ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سلام پھیرنے سے قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازی کو اختیار دیا ہے، جونسی دعا چاہے۔ پڑھ سکتا ہے۔ حدیث میں ہے :

'ثُمَّ یَتَخَیَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ أَعجَبَهُ إِلَیهِ ، فَیَدعُوا' صحیح البخاری : بَابُ مَا یُتَخَیَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَعدَ التَّشَهُّدِ وَلَیسَ بِوَاجِبٍ ، رقم : ۸۳۵

''پھر جو دعا نمازی کو زیادہ پسند ہو پڑھ لے۔''

منصوص بعض دعائیں ملاحظہ فرمائیں!

۱۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِکَ مِن عَذَابِ القَبرِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِن فِتنَةِ المَسِیحِ الدَّجَّالِ ، وَأَعُوذُبِکَ مِن فِتنَةِ المَحیَا ، وَفِتنَةِ المَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِکَ مِنَ المَأثَمِ وَالمَغرَمِ ۔ صحیح البخاری ، بَابُ الدُّعَاءِ قَبلَ السَّلَامِ ، رقم : ۸۳۲

۲۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّی ظَلَمتُ نَفسِی ظُلمًا کَثِیرًا ۔ وَلَایَغفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنتَ ۔ فَاغفِرلِی مَغفِرَةً مِّن عِندِکَ ، وَارحَمنِی إِنَّکَ أَنتَ الغَفُورُ الرَّحِیمُ ۔ صحیح البخاری ، بَابُ الدُّعَاءِ قَبلَ السَّلَامِ ، رقم : ۸۳۴

اختیارِ نبوی کی بناء پر سوال میں مُشَارٌ اِلَیہ (یعنی جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے) اُدعیہ کو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ بالخصوص 'رَبَّنَا آتِنَا...' کو محدثین نے جامع دعا قرار دیا ہے۔ جامع سے مراد ہے، کہ الفاظ تھوڑے اور معانی بہت یا ایسی دعا جو مقصد اور مطلب کو جمع کرنے والی ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لاغر مریض سے کہا تھا :

‘أَفَلَا قُلْتَ : اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنیَا ... الخ، قَالَ : فَدَعَا اللّٰهَ بِهِ، فَشَفَاهُ اللّٰهُ ‘صحیح مسلم، بَابُ کَرَاهَةِ الدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا، رقم: ٢٦٨٨،بحوالہ مشکوٰۃ باب جامع الدعا

’’پس تونے کیوں نہ کہا؟ یا الٰہی! ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے ... الخ‘‘

پس اس شخص نے ا سے یہ دعا مانگی، توا نے اسے صحت یاب کردیا۔‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :584

محدث فتویٰ